raaqi333@gmail.com ۵۲۲۲ / ۳۷/۶/۳

محترمی جناب مفتی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گزارش ہے کہ لوگوں کا ایک دوسرے کے گھر میں آنا جانا ہوتا رہتا ہے، بعض اوقات دوسروں کے بچے کسی کے گھر جا کر وہاں کی چیزیں توڑ دیتے ہیں، ایسے میں ان چیزوں کا نقصان کس کو برداشت کرنا چاہیے، گھر کے مالک کو یا بچوں کے سرپرست کو؟ بینوا توجروا.

مستفتی: عبدالرحمن بن عبداللہ

الجواب ۷۸۴ جبکہ بچے کی قصدی کوتاہی سے چیزیں ٹوٹیں اسکا تاوان بچوں پر ہوگا، تاہم اگر سرپرست اسکا تاوان بچے کی طرف سے ادا کرے تو بھی جائز ہے۔

فی اللباب: وان اتلفا (الصبی والعبد) شیئا لزمہما ضمانہ الخ (۱/۱۶۷) واللہ تعالیٰ اعلم

عصمت اللہ عصمہ اللہ
دار الافتاء دار العلوم کراچی
۱۱/۳/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
بندہ عبداللہ
۱۲/۷/۳۷ھ

مفتی دار العلوم کراچی

دار الافتاء
فتوی نمبر ۱۰/۱۷۹۸
مورخہ ۱۲/۷/۳۷ھ
۲۰/۴/۲۰۱۶
جامعہ دار العلوم کراچی